السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دیہاتی مدرسہ دینی کیلئے محکمہ تعلیم سے گرانٹ ملتی ہے۔ایک واقف حال کا بیان ہے اگر امداد کی رقم منشیات کی آمد سے ملا کرتی ہے۔ مینیجر سکول کہتا ہے۔مجھے اس کا ٹائم نہیں اور تجسس کرنے سے منع آیا ہے۔اس صورت میں وہ گرانٹ یعنی جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شراب اور شراب کی آمدنی سب حرام ہے۔بیان مذکورہ صحیح ہونے کی صورت میں ایسی رقم کا لینا جائز نہیں۔حدیث شریف میں ہے۔ حدیث من اتقی الشبھات فقد استبر الدینہ وعرضہ

(۔جب اقوال مختلف ہیں۔توحدیث مشترک المعنی ہوئی اور مشترک المعنی کی تعین کے لئے قرآن وحدیث سے کوئی قوی دلیل پائی جاوے تو قابل عمل ہے ورنہ نہیں۔(سعیدی 1

(۔اپنی مرضی کا کوئی قول پسند کرنا کوئی دلیل نہیں(سعیدی 2

(۔یہ حدیث مشترک المعنی ہے۔تفسیر کی تعین کیلئے کوئی صریح حدیث یا صحابہ کا تعامل چاہیے۔(سعیدی 3

(۔جواز پر کوئی صریح حدیث نہیں۔اور عدم جواز پر حدیث۔۔۔صریح کل قرض جر منفعة فھو ربا(سعیدی 4

شرفیہ۔

اصل یہ ہے کہ سرکاری خزانے میں صرف شراب وغیرہ کی حرام آمدنی ہی نہیں ہوتی بہت قسموں کی آمدنی ہوتی ہے۔تاوقت یہ کہ تعین آمدنی گرانٹ ثابت نہ ہو وہ ممنوع نہیں۔ورنہ سرکاری ملازمت بھی حرام ہوگی۔حدیث واذ لیس فلیس

اہل کتاب سے جزیہ لینا کتاب وسنت سے ثابت ہے۔اوران کے مال میں ہر قسم کی آمد تھی۔اور شراب کی بھی تھی۔شرعا اس کی تفتیش ثابت نہیں لہذا صورت مرقومہ میں منع کی دلیل نہیں پائی جاتی۔(ابو سعید شرف الدین دہلوی)

(فتاوی ثنائیہ جلد2صفحہ نمبر 142)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص103

محدث فتویٰ